پنجاب پبلک سروس کمیشن

اُمیدواروں کے لیے ضروری ہدایات

براہِ مہربانی اپنا آن لائن درخواست فارم جمع کروانے سے پہلے کمیشن کا اشتہار اور مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیں۔

اشتہار

1۔ اُمیدواروں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ہر لحاظ سے مکمل آن لائن درخواستیں جمع کروانے کے لیے اشتہار میں دی گئی تمام شرائط وضوابط اور عمومی ہدایات غور سے پڑھیں۔ آن لائن درخواست میں دیے گئے کوائف کی درستگی کی تمام تر ذمہ داری اُمیدوار پر ہو گی۔

فیس

2۔ اُمیدواروں کے لیے ضروری ہے کہ ایک پیپر تحریری ٹیسٹ کیلئے 600 روپے اور مقابلے کے امتحانات کے لیے 1000 روپے بطور امتحانی فیس: **"سی 02101 – سٹیٹ آرگنائزیشنز - پنجاب پبلک سروس کمیشن کی جانب سے وصول کردہ امتحانی فیس"** کی مد میں سٹیٹ بینک آف پاکستان یا نیشنل بینک آف پاکستان یا سرکاری خزانے میں درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ سے پہلے جمع کروائیں۔

الف۔ رسید نمبر اُمیدواروں کے آن لائن درخواست فارم میں درج کیا جائے گا۔

ب۔ اصل رسید انٹرویو/زبانی امتحان کے وقت پیش کی جائے گی اور جمع کروائی جائے گی اور ایسا نہ کرنے کی صورت میں اُمیدواروں کو انٹرویو/زبانی امتحان دینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اصل رسید **پی پی ایس سی** اپنے پاس ریکارڈ کے لیے رکھ لے گا۔

ج۔ **کمیشن بینک ڈرافٹ یا پے آرڈر یا چیک یا ایسی کوئی دستاویز فیس کے طور پر قبول نہیں کرے گا۔**

د۔ پنجاب کا ڈومیسائل رکھنے والے بیرونِ ملک رہائش پذیر اُمیدوار اسامی کے لیے تجویز کی گئی درخواست/امتحانی فیس کے مساوی رقم اُس ملک کی کرنسی میں پاکستانی سفارت خانے میں جمع کروائیں گے۔

ڈ۔ جسمانی معذور اُمیدواروں کو درخواست/امتحان/ٹیسٹ فیس جمع کروانے کی ضرورت نہیں۔

آن لائن درخواست فارم جمع کروانے کا طریق کار

3۔ درخواست گزاروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ **"آن لائن درخواست فارم"** اشتہار میں درج آخری تاریخ تک جمع کروائیں۔ اُمیدوار آن لائن فارم کو مذکورہ اسامی کے اشتہار میں درج رہنما اصولوں اور ہدایات کی روشنی میں احتیاط سے پُر کریں۔ کوائف کی درستی کے لیے ترمیم کی سہولت آن لائن درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ تک موجود رہے گی۔ امیدواروں کو تاکید کی جاتی ہے کہ آن لائن درخواست جمع کرواتے وقت صرف اپنا ذاتی ای میل ایڈریس اور ذاتی موبائل نمبر ہی دیں۔

4۔ درخواستیں جمع کروانے کے لئے دی گئی آخری تاریخ تک تاریخِ پیدائش میں دُرستگی کی اجازت ہے۔ اُمیدواران حسبِ ضرورت درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ تک اپنی تاریخ پیدائش کو آن لائن درخواست میں درست کر سکتے ہیں۔

کمیشن آن لائن درخواستوں کے علاوہ دیگر درخواستیں قبول نہیں کرے گا۔

5۔ درخواستوں کی وصولی کے لیے مقرر کردہ آخری تاریخ کے بعد اُمیدواروں کو آن لائن درخواست دینے کی اجازت نہ ہو گی۔

6۔ اُمیدواروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ :

الف۔ ویب سے تیار کردہ درخواست فارم کا کوئی کالم خالی نہیں چھوڑا گیا۔

ب۔ بنیادی سکیل- 18 تک کی اَسامیوں کے لیے کمیشن کو آن لائن درخواست کی طبع شدہ کاپی (Hard Copy) جمع کروانے کی ضرورت نہیں ہو گی۔

ج۔ بنیادی سکیل- 19 اور اوپر کی اَسامیوں کے لیے جہاں انٹرویو سے قبل جانچ پڑتال ضروری ہے، آن لائن درخواست کی طبع شدہ کاپی کو تمام متعلقہ دستاویزات کی نقول کے ہمراہ متعلقہ اشتہار میں دی گئی ہدایات کے مطابق جمع کروایا جائے۔

د۔ کسی وجہ سے کوئی درخواست مسترد ہونے کی صورت میں عرضداشت، اگر کوئی ہو، **"سیکرٹری، پنجاب پبلک سروس کمیشن"، ایل ڈی اے پلازہ، ایجرٹن روڈ نزد ایوانِ اقبال، لاہور** کو مسترد نامہ/آسامی کے لیے دیے گئے اشتہار/اشتہارات میں دی گئی ہدایات کے مطابق بھیجی جائے گی۔

ڈ۔ کسی بھی مرحلے پر اُمیدوار کی جانب سے اس کے آن لائن درخواست فارم میں فراہم کی گئی معلومات کے غلط یا جھوٹا ثابت ہونے کی صورت میں اسے نااہل قرار دے دیا جائے گا اور قواعد کے تحت کارروائی کی جائے گی۔

اہلیت

میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹ

7۔ متعلقہ ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال یا سروسز ہسپتال، لاہور کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کی جانب سے جاری کیا گیا میڈیکل سرٹیفکیٹ ضوابط/پالیسی فیصلوں کے تحت قابلِ قبول ہو گا۔ تاہم، اَسامی کے لیے دیے گئے اشتہار میں درج آخری تاریخ سے قبل تین ماہ کے اندر جاری کیا گیا میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹ اس شرط کے تحت قابلِ قبول ہو گا کہ اُمیدوار اُس اَسامی کے لیے مجوّزہ جسمانی معیار(Physical Standard) کے تمام تقاضوں پر پورا اترتا ہے جس کے لیے اُمیدوار نے درخواست دی ہے۔ مجاز اتھارٹی یعنی ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال یا سروسز ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کا جاری کردہ میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹ آن لائن درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ کے بعد قابلِ قبول نہیں ہو گا۔"

8۔ اَسامی کے لیے اُمیدواروں کی اہلیت کا تعین درج ذیل کی بنیاد پر کیا جائے گا:-

الف۔ قواعدِ ملازمت/اشتہار میں تجویز کی گئی قابلیت/تجربہ۔

ب۔ حکومت یا کمیشن کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کی گئی ہدایات۔

ج۔ اُمیدواروں کی عمر، تعلیمی قابلیت، تجربہ اور دیگر کوائف وغیرہ کا شمار اس اَسامی کے لیے مقرر کی گئی آخری تاریخ تک کیا جائے گا۔

د۔ **مزید واضح کیا جاتا ہے کہ پنجاب پبلک سروس کمیشن کو متعلقہ قواعدِ ملازمت/اشتہار میں تجویز کی گئی اہلیت کی شرائط میں نرمی کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔**

قابلیت

9۔ اشتہار اور متعلقہ قواعدِ ملازمت میں درج قابلیت کمیشن کے لیے قابلِ قبول ہو گا اور اس کے سوا کسی بھی قابلیت کی بنیاد پر اُمیدوار کو اَسامی کے لیے اہل قرار نہیں دیا جائے گا:-

الف۔ **غیر ملکی ڈگریوں/ڈپلوموں کی قبولیت۔** کمیشن صرف اُنھی غیر ملکی یونیورسٹیوں کی ڈگریاں/سرٹیفکیٹ/ڈپلومے قبول کرے گا جو ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی)، پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (پی ایم ڈی سی)، پاکستان انجینئرنگ کونسل (پی ای سی)، پاکستان نرسنگ کونسل، انٹر بورڈ کمیٹی آف چیئرمین (آئی بی سی سی) یا کسی دیگر مجاز ایجنسی/اتھارٹی کی تسلیم شدہ ہیں۔

ب۔ **مساوی قابلیت کی قبولیت۔** ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی)، پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (پی ایم ڈی سی) پاکستان انجینئرنگ کونسل (پی ای سی)، پاکستان نرسنگ کونسل، انٹر بورڈ کمیٹی آف چیئرمین (آئی بی سی سی) یا کسی دیگر مجاز کمیٹی/اتھارٹی اور مساوی قابلیت کے تعین کی کمیٹی (کیو ای ڈی سی) تسلیم شدہ اور انتظامی محکمے سے باضابطہ طور پر منظور شدہ تعلیمی قابلیت، کمیشن کی جانب سے حتمی طور پر قبول کی جائے گی۔

نوٹ: اگر اُمیدوار دعویٰ کرتا ہے کہ اس کی قابلیت مجوّزہ قابلیت کے مساوی ہے، تو اس کے لیے ضروری ہو گا کہ وہ انٹرویو کے وقت یا جب کمیشن طلب کرے، مجاز اتھارٹی کی جاری کردہ مساوی قابلیت کی دستاویز جمع کروائے۔ اگر کوئی اُمیدوار انٹرویو کے وقت یا جب کمیشن طلب کرے، مجاز اتھارٹی کا جاری کردہ مساوی قابلیت کا سرٹیفکیٹ جمع کروانے میں ناکام رہتا ہے تو اس کی اُمیدواری حیثیت منسوخ کر دی جائے گی۔

عُمر کا شمار

10۔ **تحریری امتحان کی بنیاد پر کی جانے والی بھرتی کی صورت میں اُمیدوار کی عمر اُس سال کی یکم جنوری سے شمار کی جائے گی جس میں امتحان کا انعقاد کیا جانا ہے اور دیگر تمام صورتوں میں عمر کا شمار درخواستوں کی وصولی کے لیے مقرر کردہ آخری تاریخ تک کیا جائے گا۔**

11۔ درخواستوں کی وصولی کی مشتہر کردہ آخری تاریخ یا اجتماعی/مقابلے کے امتحانات کے سال یکم جنوری کو اُمیدوار کی عمر میں اُس کی پیدائش کا دن شامل کرنے کے بعد اُس کے کم عُمر یا زائد العمر ہونے کی صورت میں اُسے نا اہل سمجھا جائے گا، خواہ ایسا ایک ہی دن کے فرق سے کیوں نہ ہو۔ ایسا اِس بنا پر کیا گیا ہے کہ یکم جنوری کو پیدا ہونے والا بچہ اُسی سال 31 دسمبر کو ایک سال کا ہو جائے گا۔ اگلے سال یکم جنوری کو اس کی عُمر ایک سال اور ایک دن ہو جائے گی۔

i) اُمیدوار کی عُمر شمار کرنے کی مثال

آخری تاریخ پر عُمر شمار کیے جانے کی صورت میں:

اگر اُمیدوار کی تاریخِ پیدائش 15 اگست، 1970 ہے اور پی پی ایس سی آفس میں درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ 7 فروری، 1998 ہے تو عُمر مندرجہ ذیل طریقے سے شمار کی جائے گی:

		دن	مہینہ	سال
• آخری تاریخ	-	07	02	1998
• اُمیدوار کی تاریخِ پیدائش	-	15	08	1970
آخری تاریخ کو عُمر		1+23	05	27

(27 سال، 05 مہینے اور 24 دن)

ii) امتحان کے مجوّزہ انعقاد کے سال یکم جنوری کو عُمر شمار کیے جانے کی صورت میں:

اگر عُمر کی بالائی حد 28 سال اور اُمیدوار کی تاریخِ پیدائش یکم جنوری، 1988 ہے اور پی پی ایس سی آفس میں درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ/اُمیدواروں کی عُمر شمار کرنے کی تاریخ یکم جنوری، 2016 ہے تو عُمر مندرجہ ذیل طریقے سے شمار کی جائے گی:

		دن	مہینہ	سال
• آخری تاریخ/عُمر شمار کرنے کی تاریخ۔	-	01	01	2016
• اُمیدوار کی تاریخِ پیدائش	-	01	01	1988
آخری تاریخ کو عُمر		1+00	00	28

(28 سال، 00 مہینے اور 01 دن)

12۔ اُمیدوار کی عمر اس کے سیکنڈری سکول سرٹیفکیٹ (میٹرک) پر درج تاریخ پیدائش کے مطابق شمار کی جائے گی۔اگر اُمیدوار نے سیکنڈری سکول سرٹیفکیٹ کے مساوی سینئر کیمبرج/او۔لیول جیسا کوئی امتحان دیا ہو اور اس امتحان کے سرٹیفکیٹ پر اُمیدوار کی تاریخِ پیدائش درج نہ ہو تو اُمیدوار پر لازم ہوگا کہ وہ مندرجہ ذیل دستاویزات پیش کرے؛

(الف) سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ جس پر اُس کی تاریخ پیدائش درج ہے؛ یا

(ب) نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) کا جاری کردہ اصل اور موٴثر کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (سی این آئی سی)؛ یا

(ج) متعلقہ مقامی کونسل اتھارٹی کی جانب سے باضابطہ طور پر جاری کردہ پیدائش کا سرٹیفکیٹ۔

13۔ اُمیدوار کو عمر کی بالائی حد میں چھوٹ/رعایت قانون، قاعدے اور حکومت کی پالیسی کے مطابق دی جائے گی۔

14۔ اسامیوں کی مشتہر کردہ تعداد میں اضافی اسامیاں شامل کیے جانے کی صورت میں، اُمیدوار کی عمر مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق شمار کی جائے گی:-

الف۔ اصل اشتہار کے جواب میں درخواست دینے والے اُمیدواروں کی صورت میں اُن کی عمر شمار کرنے کی تاریخ مذکورہ اشتہار میں دی گئی آخری تاریخ ہوگی۔

ب۔ **اجتماعی/مقابلے کے امتحان میں شرکت کرنے والے اُمیدوار کے سوا،** جنھوں نے بعد میں دیے گئے (اصل اشتہار میں دی گئی اسامیوں کی تعداد میں اضافہ کرنے والے) اشتہار کے جواب میں درخواست دی تھی، ان کے لیے یہ تاریخ (جس تاریخ تک ان کی عمر شمار کی جاتی ہے) بعد میں دیے گئے اشتہار میں درج آخری تاریخ ہوگی۔ **تاہم، اجتماعی/مقابلے کے امتحان کے اُمیدواروں کی صورت میں، عمر اس سال کی یکم جنوری تک شمار کی جائے گی جس میں امتحان کا انعقاد تجویز کیا گیا ہے۔**

ج۔ ایسے اُمیدوار جو اصل اشتہار کی آخری تاریخ پر عمر کم ہونے کی وجہ سے درخواست نہیں دے سکے، وہ بعد میں دیے گئے اشتہار میں درج آخری تاریخ تک مطلوبہ عمر کو پہنچنے پر درخواست دینے کے اہل ہو جائیں گے۔

عمر میں رعایت

15۔ **پنجاب سول ملازمین کی بھرتی (عمر کی بالائی حد میں رعایت) قواعد، 1976 کے تحت عمر کی بالائی حد میں دی جانے والی رعایت درجِ ذیل ہے:-**

الف۔ کسی بھی قاعدے کے تحت تقرری کی غرض سے عمر کی بالائی حد کے مقاصد کے لیے دفاعی افواج کے سابقہ افسران/عملے، دفاعی افواج میں سرانجام دی گئی خدمات کا مکمل عرصہ ان کی عمر سے منہا کر دیا جائے گا جو 10 سال تک کی زیادہ سے زیادہ حد سے مشروط ہوگا۔

ب۔ **حکومتِ پنجاب کے تحت، پہلے سے بطور سرکاری ملازم کام کرنے والے اُمیدوار کی صورت میں کسی بھی قاعدۂ ملازمت میں مجوزّہ عمر کی بالائی حد کے مقاصد کی غرض سے اس اسامی کے لیے جس کا وہ اُمیدوار ہے اس کی مسلسل ملازمت کا عرصہ اس کی کل عمر سے منہا کر دیا جائے گا۔**

تاہم اجتماعی مقابلے کے امتحان کی بنیادوں پر پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سفارشات پر پُر کی جانے والی کسی اسامی پر بھرتی کے لیے عمر کی بالائی حد 35 سال سے زائد نہیں ہوگی۔

ج۔ پنجاب سول ملازمین کی بھرتی (عمر کی بالائی حد میں رعایت) قواعد، 1976 کے قاعدہ 2(iii) میں بیان کیے گئے معذور افراد کی صورت میں کسی اسامی پر تقرری کے لیے ملازمت/بھرتی کے قواعد میں تجویز کی گئی عمر کی بالائی حد میں 10 سال کا اضافہ کر دیا جائے گا۔

د۔ **وفاقی حکومت یا وفاقی حکومت کے نیم سرکاری اور خود مختار اداروں یا صوبائی حکومت کے خود مختار اداروں اور مقامی اداروں کے ملازمین ایسی تنظیموں میں اپنی ملازمت کی مدت کے لیے عمر میں رعایت کے حق دار نہیں ہیں۔**

اضافی نمبروں کا مطالبہ

16۔ اگر کوئی درخواست گزار دورانِ ملازمت فوت/معذور ہونے والے سول ملازم کا بیٹا/بیٹی ہونے کی بنا پر 10 اضافی نمبروں تک کا مطالبہ کرتا ہے تو اسے مندرجہ ذیل دستاویزات جمع کروانا ہوں گی:-

الف۔ متعلقہ کارپوریشن/میونسپلٹی سے والد یا والدہ، جو بھی صورت ہو، کی وفات کا سرٹیفکیٹ۔

ب۔ ایسا سرٹیفکیٹ جس میں معذور یا متوفی سول ملازم کا نام اور عہدہ درج ہو اور جسے اُس محکمہ کی مجاز اتھارٹی نے جاری کیا ہو جہاں وہ ملازم تھا۔

ج۔ اُمیدوار کا بیانِ حلفی کہ وہ بے روزگار ہے اور اس نے نہ تو پہلے کبھی اضافی نمبروں کی رعایت لی ہے اور نہ ہی آئندہ یہ رعایت حاصل کرے گا/گی۔

د۔ اُمیدوار کے دیگر بھائیوں اور بہنوں کا بیانِ حلفی جس میں حلفاً یہ اقرار کیا گیا ہو کہ وہ اُمیدوار کے حق میں اپنے 10 اضافی نمبروں کے حق سے دست بردار ہوتے ہیں اور انھوں نے پہلے کبھی یہ رعایت حاصل نہیں کی اور نہ ہی آئندہ اس کا مطالبہ کریں گے۔

ڈ۔ نادرا کا جاری کردہ نسب نامہ جس میں اہلِ خانہ کی تفصیل درج ہو۔

محکمانہ اجازت نامہ

17۔اُمیدوار کے سرکاری ملازم ہونے کی صورت میں، متعلقہ محکمہ کی مجاز اتھارٹی کی جانب سے باضابطہ طور پر دستخط شدہ اور مہر شدہ محکمانہ اجازت نامہ **(فارم پبلک سروس کمیشن کی ویب سائٹ** www.ppsc.gop.pk **پر دستیاب ہے)** انٹرویو کے وقت جمع کروانا ضروری ہے۔

ڈومیسائل کی شرائط

18۔ اُمیدواروں کے لیے ڈومیسائل کے حوالے سے مندرجہ ذیل شرائط پوری کرنا ضروری ہے:-

- اُمیدوار کا ڈومیسائل سرٹیفکیٹ، درخواست وصول ہونے کی آخری تاریخ کو یا اس سے قبل صوبہ پنجاب کے متعلقہ ضلع سے جاری کردہ ہو۔ **تاہم اُمیدوار کے آخری تاریخ سے قبل ڈومیسائل کے لیے درخواست جمع کروادی ہے اور اس حوالے سے دستاویزی ثبوت فراہم کردیا ہے تو آخری تاریخ کے بعد جاری ہونے والا ڈومیسائل بھی قابل قبول ہوگا۔**

الف۔ اُمیدوار کی جانب سے پیش کیا جانے والا اور جمع کروایا جانے والا سرٹیفکیٹ اسی ضلع سے ہونا چاہیے جو اُس نے اپنی آن لائن درخواست کے متعلقہ کالم میں درج کیا ہے، بصورتِ دیگر درخواست مسترد کردی جائے گی۔

ب۔ شادی شدہ خاتون اُمیدوار اپنے شوہر کے ڈومیسائل کے ضلع کا انتخاب کر سکتی ہے **بشرطیکہ وہ اپنے سابقہ ڈومیسائل سرٹیفکیٹ سے دستبردار ہو چکی ہو اور ایسی صورت میں وہ اپنی شادی کے ثبوت کے ہمراہ اپنے شوہر کا ڈومیسائل سرٹیفکیٹ پیش کرے گی۔** مزید شرط یہ ہے کہ مذکورہ اُمیدوار کا سابقہ ڈومیسائل سرٹیفکیٹ اس اُمیدوار کی جانب سے مستقبل میں ڈومیسائل کے کسی دعویٰ کے لیے منسوخ متصور ہوگا۔

ج۔ آزاد جموں وکشمیر کے اُمیدوار جو آزاد جموں وکشمیر کے مستقل رہائشی ہیں لیکن پنجاب کا ڈومیسائل بھی رکھتے ہیں، انھیں پنجاب کے متعلقہ ضلع کے ڈومیسائل کی بنیاد پر زیرِ غور لایا جائے گا۔

تجربہ کا شمار

19۔ اُمیدواروں کا تجربہ شمار کرنے کے لیے مندرجہ ذیل معیار اپنایا جائے گا:-

الف۔ اَسامی کے لیے اہلیت کی غرض سے درکار تجربہ کے تعین کے لیے اُمیدوار کو اپنے دعویٰ کی حمایت میں دستاویزی ثبوت پیش کرنا ہو گا۔

ب۔ سرکاری ملازمت کا تجربہ صرف اسی صورت میں قبول کیا جائے گا اگر سرٹیفکیٹ تقرر کرنے والی اس متعلقہ مجاز اتھارٹی/شخص کی جانب سے جاری کیا گیا ہو۔

ج۔ اگر کوئی امیدوار پرائیوٹ فرم/ادارے میں تجربہ رکھنے کا دعویدار ہو تو اُسے انٹرویو کے وقت اس بات کا ثبوت پیش کرنا ہو گا کہ پرائیوٹ فرم/ادارہ سیکیورٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی)، رجسٹرار آف فرمز یا کسی دیگر ریگولیٹری اتھارٹی سے رجسٹرڈ ہے بصورت دیگر اُمیدوار کی درخواست مسترد کر دی جائیگی۔

د۔ سرکاری شعبے میں یا نجی شعبے کے منظور شدہ طبّی ادارہ میں ہاؤس جاب کا تجربہ عملی تجربہ شمار کیا جائے گا۔

ڈ۔ ایف، سی۔ پی۔ ایس/ایم۔ ایس/ایف۔ آر، سی، ایس/ایم۔ ڈی میں طبّی تربیت کی مدّت یا بیرونِ ملک تعلیم کے دوران امریکن بورڈ کے ڈپلومیٹ/فیلوشپ کا تجربہ متعلقہ شعبہ کے لیے ہی شمار کیا جائے گا۔

ذ ۔ **متعلقہ شعبہ میں صرف وہی خصوصی/پیشہ ورانہ تجربہ شمار کیا جائے گا جو سرکاری شعبہ میں یا نجی شعبہ کے منظور شُدہ اداروں میں کام کے دوران حاصل کیا گیا ہے۔**

ر ۔ کنٹریکٹ، موجودہ چارج، قائم مقام چارج اور ایڈہاک تقرری کے حوالے سے تقرر کرنے والی اتھارٹی کی جانب سے قواعد کے تحت جاری کردہ تجربہ کا سرٹیفکیٹ قبول کیا جائے گا۔

ڑ ۔ نجی اداروں کا تجربہ اسی صورت میں قبول کیا جائے گا اگر وہ ادارہ **ایس ای سی پی**، فرمز کے رجسٹرار یا کسی دیگر ریگولیٹری اتھارٹی سے رجسٹر شُدہ ہے۔

ز ۔ **اگر اہلیت کے لیے تجربہ لازمی شرط ہو تو اعزازی حیثیت میں حاصل کیا گیا تجربہ شمار نہیں کیا جائے گا سوائے اس کے کہ مجاز اتھارٹی کی جانب سے اس ضمن میں نوٹیفکیشن جاری کیا گیا ہو۔**

ژ ۔ عمومی مہارت (General Specialty) کا تجربہ کسی اَسامی کے لیے مطلوبہ خصوصی مہارت (Specific Specialty) سے متعلقہ نہیں سمجھا جائے گا۔

ش. جہاں اَسامی پر اہلیت کے قواعدِ ملازمت میں کم سے کم تعلیمی قابلیت کے ساتھ تجربہ کو بطور لازمی شرط تجویز کیا گیا ہے۔ ایسی صورتوں میں تجربہ کا محض وہ خاص دورانیہ شمار کیا جائے گا جو اُمیدوار کو مجوّزہ کم سے کم تعلیمی قابلیت کے حصول کے بعد حاصل ہے۔ تاہم اگر قواعدِ ملازمت میں یہ درج ہو کہ مجوّزہ تعلیمی قابلیت سے "پہلے" یا "بعد" کا تجربہ شمار کیا جائے گا، ایسی صورت/صورتوں میں تجربہ ملازمت کے متعلقہ قاعدہ/قواعد کے مطابق شمار کیا جائے گا۔

مثال

پنجاب کے محکمۂ تعلیم میں اسسٹنٹ پروفیسر کی اَسامی کے لیے، ایم اے/ایم ایس سی کا امتحان پاس کرنے کے بعد کا کچھ تدریسی تجربہ اہلیت کی لازمی شرط ہے۔ ایسی صورت میں کمیشن اُمیدوار کا ایم اے/ایم ایس سی کی مجوّزہ تعلیمی قابلیت حاصل کرنے کے بعد کا مخصوص تجربہ ہی شمار کرے گا۔

نوٹ: معزّز سپریم کورٹ آف پاکستان نے بھی سول پٹیشن نمبر 924-ایل/2014 بعنوان پنجاب پبلک سروس کمیشن بنام مسمّات نمیرہ سعید پر مؤرخہ 27 دسمبر، 2016 کو اپنے جاری کیے گئے فیصلے میں مندرجہ بالا پالیسی فیصلے کو برقرار رکھا ہے۔

تحقیقی تجربہ کا شمار

20۔ تحقیقی تجربے سے مراد اس شعبہ مہارت میں تحقیق کرنے پر صرف کیا گیا عرصہ ہے:-

الف۔ ایم فل/پی ایچ ڈی پروگرام کے حصے کے طور پر صرف کیا گیا عرصہ تحقیقی تجربہ کے طور پر شمار کیا جائے گا جو ایم فل کے لیے زیادہ سے زیادہ دو سال اور پی ایچ ڈی کے لیے چار سال تک ہوگا۔

ب۔ اُمیدوار کا سرکاری یا منظور شُدہ تحقیقی ادارے میں بطور ریسرچ اسسٹنٹ/ایسوسی ایٹ/آفیسر حاصل کردہ تحقیقی تجربہ، ایسے تجربہ کے طور پر قبول کیا جائے گا۔

تحقیقی مقالہ جات۔

21۔ درج ذیل کو یقینی بنایا جائے گا:-

الف۔ اُمیدوار کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ، جہاں ایسا درکار ہو، شائع شُدہ تحقیقی مقالہ جات کی دو نقول ہائر ایجوکیشن کمیشن کے تسلیم شدہ غیر ملکی جریدوں کی فہرست کے ہمراہ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ کے بعد تین دن کے اندر جمع کروائے۔

ب۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) کے تسلیم شُدہ جریدہ یا ایچ ای سی کی تسلیم شُدہ غیر ملکی یونیورسٹی کے جریدہ میں شائع ہونے والے تحقیقی مقالہ جات مزید جانچ کیے بغیر قبول کر لیے جائیں گے۔

ج۔ **کمیشن کسی اُمیدوار کے ایسے تحقیقی مقالہ جات قبول نہیں کرے گا جو مشتہر کی گئی آسامی کے لیے درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ کے بعد کسی جریدے میں شائع ہوئے ہیں۔**

د۔ **ریویو آرٹیکل، کیس سٹڈیز، تراجم، بریفس، کانفرنسوں میں پریزنٹیشن وغیرہ پیشہ ورانہ تحقیقی مقالہ جات کے طور پر قابل قبول نہ ہوں گے۔**

ڈ۔ اگر قواعد/اشتہار میں شرط رکھی گئی ہے کہ تحقیقی مقالہ جات صرف اصل (Principal) مقالہ نگار کے تحریر کردہ ہوں تو تحقیقی مقالہ جات کے مقالہ نگاروں کی فہرست میں دیے گئے سب سے پہلے نام کو اصل مقالہ نگار سمجھا جائے گا۔

ماہرین کی رجسٹریشن

22۔ ماہرین کی رجسٹریشن کے لیے مندرجہ ذیل معیار اپنایا جائے گا:-

الف۔ **میڈیکل آفیسر/وومن میڈیکل آفیسر/ڈینٹل سرجن** وغیرہ کی آسامیوں کے لیے درخواست دینے والے اُمیدوار **پی ایم اینڈ ڈی سی سے کروائی گئی مکمل میڈیکل رجسٹریشن جمع کروائیں گے جس میں ان کی میڈیکل کی تمام تر تعلیمی قابلیت درج ہو گی۔**

ب۔ **انجینئر/زرعی انجینئر**، پاکستان انجینئرنگ کونسل ایکٹ، 1976 کے تحت پیشہ ور انجینئر کے طور پر رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ جمع کروائیں گے۔

ج۔ **ماہرین تعمیرات اور ٹاؤن پلانرز**، پاکستان کونسل آف آرکیٹیکٹس اینڈ ٹاؤن پلانرز ایکٹ، 1976 کے تحت رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ جمع کروایں گے۔

د۔ **قانون سے متعلقہ آسامیوں جیسا کہ اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر اور ڈپٹی ڈسٹرکٹ اٹارنی اور ایسی ہی آسامیوں** کے اُمیدوار متعلقہ بار کونسلوں سے رجسٹریشن کا مؤثر سرٹیفکیٹ جمع کروائیں گے۔

ڈ۔ اسی طرح نرسوں کے لیے پاکستان نرسنگ کونسل سے رجسٹرڈ ہونا ضروری ہوگا۔

تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو

23۔ اُمیدواروں کو تحریری امتحان/ٹیسٹ (جب بھی منعقد کیا جائے) میں عبوری طور پر (Provisionally) بیٹھنے کی اجازت دی جائے گی۔ تحریری امتحان/ٹیسٹ میں کامیاب ہونے والے اُمیدواروں کی درخواستوں اور دستاویزات کی تفصیلی جانچ انٹرویو کے وقت کی جائے گی۔ اگر کوئی اُمیدوار قانون یا قواعد کے تحت نااہل ہو جاتا ہے تو اس کے تحریری امتحان/ٹیسٹ میں شرکت کرنے اور اسے پاس کر لینے کے باوجود اس کی اُمیدواری حیثیت منسوخ کر دی جائے گی۔

24۔ اُمیدواروں کو انٹرویو کے لیے عبوری طور پر طلب کیا جائے گا۔ انٹرویو کے دن اُمیدواروں کی درخواستوں اور دستاویزات کی تفصیلی جانچ پڑتال، اگر کوئی اُمیدوار قواعد کے تحت کسی بھی حوالے سے نااہل ہو جاتا ہے تو اس کی اُمیدواری حیثیت مسترد کر دی جائے گی۔

25۔ پریشانی سے بچنے کے لیے اُمیدواروں کو ان کے اپنے مفاد میں ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ درخواست دینے سے پہلے درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ سے قبل اِس امر کو یقینی بنائیں کہ وہ مشتہر کیے گئے سلیکشن کے معیار اور آسامی سے متعلقہ دیگر قواعد پر پورا اترتے ہیں۔

تحریری امتحانات/ٹیسٹ

26۔ کمیشن کا امتحانی نظام دو طرح کا ہے:-

الف۔ **تحریری امتحان۔** اگر حکومتِ پنجاب یا کمیشن لازمی تحریری امتحان تجویز کرے تو ایسا امتحان **"تحریری امتحان"** کہلائے گا۔

ب۔ **تحریری ٹیسٹ۔** **"تحریری ٹیسٹ"** سے مراد کمیشن کی جانب سے لیا جانے والا ایک پرچے پر مشتمل تحریری ٹیسٹ (انشائیہ یا معروضی یا دونوں) ہے۔

ج۔ **تحریری امتحان/ٹیسٹ کی اقسام اور مارکنگ**

(1) تحریری ٹیسٹ کا پرچہ تفصیلی (Descriptive)/انشائیہ طرز (Subjective Type) یا کثیر الانتخابی (Multiple Choice)، معروضی طرز (MCQs) یا دونوں پر مشتمل ہو سکتا ہے۔ نصاب اور تفصیلات **پی پی ایس سی** کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔

(2) کثیر الانتخابی/معروضی/ایم سی کیوز۔ پیپر میں منفی مارکنگ کی جائے گی اور ہر غلط جواب کے لیے 0.25 نمبر کاٹے جائیں گے۔

(3) ایسی آسامی کے لیے درخواست دینے والے اُمیدواروں سے تحریری ٹیسٹ لیا جا سکتا ہے جس کے لیے لازمی تحریری امتحان نہ رکھا گیا ہو۔ تحریری ٹیسٹ لینے یا نہ لینے کا اختیار مکمل طور پر کمیشن کو حاصل ہو گا۔

د۔ **تحریری امتحان/ٹیسٹ کے لیے اہلیت کی شرائط**

(1) اُمیدوار کے لیے ہر انشائیہ پرچے میں 40 فی صد نمبر لینا ضروری ہے (0.50 یا زائد نمبروں کا عدد اگلا مکمل عدد {round off} تصور کیا جائے گا)۔

(2) ایم سی کیو/معروضی پرچہ پاس کرنے کے لیے 40 فی صد نمبر درکار ہوں گے۔

(3) تحریری امتحان کی صورت میں اُمیدوار کو انٹرویو کا اہل ہونے کے لیے مجموعی طور پر 50 فی صد نمبر حاصل کرنا ہوں گے۔

ڈ۔ **تحریری امتحان/تحریری ٹیسٹ میں اُمیدوار کا داخلہ** اُمیدواروں کو ان کی اپنی ذمہ داری پر ان کی درخواستوں کی جانچ کیے بغیر عبوری طور پر تحریری امتحان/تحریری ٹیسٹ میں داخلے کی اجازت دی جائے گی جو انٹرویو کے وقت مطلوبہ دستاویزات کی جانچ کے بعد آسامی کے لیے اہل ہونے سے مشروط ہو گی۔

ذ۔ **تحریری امتحان/ٹیسٹ کے لیے داخلہ نامہ {ایڈمیشن لیٹر}** تحریری امتحانات/تحریری ٹیسٹوں کے داخلہ نامے اجتماعی طور پر کمیشن کی ویب سائٹ پر اَپ لوڈ کر دیے جاتے ہیں۔ کسی بھی اُمیدوار کو انفرادی طور پر داخلہ نامہ جاری نہیں کیا جائے گا۔

ر۔ **تحریری امتحان/ٹیسٹ کے وقت اصل موثر کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ پیش کرنا**

اُمیدوار کی جانب سے تحریری امتحان/ٹیسٹ دینے کے لیے مؤثر قومی شناختی کارڈ(سی این آئی سی) پیش کرنا لازمی شرط ہے۔ **تاہم تمام امیدواران کیلیے امتحان میں بیٹھنے کیلیے اپنا اصل اور کار آمد شناختی کارڈ لازمی پیش کرنا ہوگا۔ اصل اور کار آمد شناختی کارڈ کے بغیر امتحان میں بیٹھنے کی قطعی اجازت نہ ہوگی۔ تاہم اگر اصل شناختی کارڈ گم ہو چکا ہے یا اسکی میعاد ختم ہو چکی ہے، تو اصل پاسپورٹ، محکمانہ کارڈ، ڈومیسائل، ڈرائیونگ لائسنس یا کوئی اور باتصویر تعلیمی اسناد/مستند ادارے کا کارڈ دکھا کر امتحان میں بیٹھا جا سکتا ہے۔ صرف نادرا سلپ یا شناختی کارڈ کی گمشدگی کی ایف۔ آئی۔ آر قابل قبول نہیں ہے۔** مزید شرط یہ ہے کہ سنٹر انچارج اُمیدواروں سے اِس ضمن میں اقرار نامہ لے گا کہ وہ انٹرویو کے وقت اصل مؤثر سی این آئی سی پیش کریں گے اور ایسا نہ کرنے کی صورت میں اُن کی اُمیدواری حیثیت منسوخ کر دی جائے گی۔ سنٹر انچارج اس اقرار نامہ کو اُمیدوار کی حاضری شیٹ سے لف کرے گا۔

ڑ۔ **انٹرویو کے وقت اصل موثر کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ پیش کرنا**

اگر کوئی اُمیدوار انٹرویو کے وقت اپنا اصل کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ(سی این آئی سی) پیش نہیں کرتا اور متبادل موثر دستاویزات مثلاً پاسپورٹ/اصل ڈومیسائل/ڈگری/سرٹیفکیٹ جن پر اُمیدوار کی تصویر ہو کے ذریعے اپنی شناخت کراتا ہے تو اُس کا عبوری انٹرویو کر لیا جائے گا۔ بشرطیکہ وہ ذاتی طور پر سات یوم کے اندر اپنا اصل کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ انٹرویو کرنے والی مجلس کے سربراہ رکن کے روبرو ذاتی طور پر پیش کرے۔ ناکامی کی صورت میں اُس کی درخواست مسترد کر دی جائے گی۔ تاہم اگر اُمیدوار کے پاس زائد المیعاد کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (سی این آئی سی)ہو تو اس کا انٹرویو عبوری طور پر لے لیا جائے گا لیکن اگر وہ مقررہ وقت کے اندر، جو سات ایام کار سے زائد نہ ہو گا، اپنا اصل مؤثر کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ پیش نہیں کرتا/کرتی تو اُسے مسترد کر دیا جائے گا۔

ز۔ **درخواست فیس جمع کروانا/آن لائن درخواست جمع کروانا**

اگر اُمیدوار کسی مخصوص اَسامی کے لیے درخواست فیس جمع کروائے لیکن اپنی آن لائن درخواست غلطی سے کسی اور اَسامی کے لیے جمع کروا دے جس کے لیے اس نے درخواست فیس جمع نہیں کروائی تو چیئرمین کی پیشگی منظوری سے اس کی درخواست پر اُسی اَسامی کے لیے غور کیا جا سکتا ہے جس کے لیے اُس نے درخواست فیس جمع کروائی ہے۔ تاہم، ایک مخصوص اَسامی کے لیے جمع کروائی گئی درخواست فیس کو کمیشن کی جانب سے مشتہر کی گئی کسی دیگر اَسامی کے لیے تسلیم نہیں کیا جائے گا۔

ژ۔ **ایم سی کیو کی جوابی کاپی پر پیپر کوڈ درج کرنا**

اُمیدواروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ جوابی کاپی میں مقررہ جگہ پر پیپر کوڈ احتیاط سے درج اور پُر کریں۔ ایسا نہ کرنے کی صورت میں ان کی جوابی کاپی منسوخ کر دی جائے گی۔

س۔ **تحریری ٹیسٹ/امتحان کے سوال کی درستی پر اعتراض**

اگر کسی سوال یا سوالات کی درستی کے حوالے سے کسی اُمیدوار کو کوئی اعتراض یا اعتراضات ہوں تو اُسے تحریری ٹیسٹ/امتحان کے دوران یا تحریری ٹیسٹ/امتحان کے بعد اُسی روز تحریری طور پر **پی پی ایس سی** کے نوٹس میں لایا جا سکتا ہے۔ اُس کے بعد کسی سوال یا سوالات کے سقم پر کوئی اعتراض زیر غور نہیں لایا جائے گا۔

نوٹ: اُمیدوار اپنا لکھنے کا سامان جیسا کہ پوائنٹر/پنسل، پین/روشنائی اپنے ہمراہ لائیں۔ صرف سیاہ یا نیلی روشنائی کے استعمال کی اجازت ہے۔

رائٹر اور ریڈر کی فراہمی

27۔ کمیشن معذور اُمیدواروں کو تحریری امتحان/ٹیسٹ کے دوران معاون فراہم کرنے کے لیے موزوں نظام کار رکھتا ہے:-

الف۔ اگر معذور اُمیدوار اپنے تحریری امتحان/ٹیسٹ سے کم از کم 3 روز قبل کمیشن کو درخواست کرے تو اُسے کمیشن کی جانب سے رائٹر/ریڈر فراہم کیا جائے گا۔

ب۔ رائٹر کی تعلیمی قابلیت اس اَسامی کے لیے تجویز کردہ قابلیت سے ایک درجہ کم ہو گی جس کے لیے تحریری امتحان یا تحریری ٹیسٹ منعقد کیا جا رہا ہے۔

ج۔ کمیشن، تحریری امتحان/ٹیسٹ کے روز رائٹر/ریڈر کے لیے کی جانے والی درخواست قبول نہیں کرے گا۔

د۔ **اُمیدواروں کو کمیشن کی پیشگی اجازت کے بغیر تحریری امتحان/ٹیسٹ کے لیے ان کا اپنا رائٹر/ریڈر لانے کی اجازت نہیں ہے۔**

انٹرویو کے لیے اُمیدواروں کو شارٹ لسٹ کرنے کا طریق کار

28۔ انٹرویو کے لیے اُمیدواروں کی شارٹ لسٹنگ مندرجہ ذیل بنیادوں پر کی جائے گی:

الف۔ **اُمیدواروں کا تعلیمی ریکارڈ**

یا

ب۔ **کمیشن کے منعقد کردہ تحریری ٹیسٹ میں حاصل کردہ نمبر**

یا

ج۔ **مندرجہ بالا (اے) اور (بی) دونوں کی بنیاد پر۔**

تمام صورتوں (ماسوائے اجتماعی/مقابلے کے امتحان) میں انٹرویو کے لیے بلائے جانے والے اُمیدواروں کی تعداد شمار کرنے کا فارمولا

29۔ انٹرویو کے لیے بلائے جانے والے اُمیدواروں کی تعداد باضابطہ مطالبہ {Requisition} میں درج اسامیوں کی تعداد پر منحصر ہو گی۔ ایک اسامی کے لیے پانچ (05) اُمیدواروں کو انٹرویو کے لیے بلایا جائے گا۔ انٹرویو کے لیے بلائے گئے تمام اُمیدواروں کے انٹرویو پاس نہ کرنے کی صورت میں چیئرمین کی پیشگی اجازت سے میرٹ لسٹ میں موجود اگلے اُمیدواروں کو مقررہ تناسب کے مطابق انٹرویو کے لیے بلایا جائے گا۔ تاہم چیئرمین معاملے کی نوعیت کے مطابق ہر ایک اسامی کے لیے بلائے جانے والے اُمیدواروں کی تعداد میں اضافہ کر سکتا ہے۔

30۔ مندرجہ بالا طریقِ کار خواتین، معذوروں اور اقلیتوں کے کوٹے پر انٹرویو کے لیے بلائے جانے والے اُمیدواروں پر بھی لاگو ہو گا۔

برابری کی صورت میں

31۔ "برابری کی صورت" میں شارٹ لسٹنگ مندرجہ ذیل طریقِ کار کے مطابق کی جاتی ہے:-

الف۔ **صرف تحریری ٹیسٹ کی صورت میں برابری کے کیس۔** تحریری ٹیسٹ میں مساوی نمبر حاصل کرنے والے اُمیدواروں کو اُمیدواروں/اَسامیوں کے تناسب یعنی 1:5 کے تناسب سے بالاتر ہو کر انٹرویو کے لیے بلایا جا سکتا ہے۔

ب۔ **صرف تعلیمی قابلیت کی بنیاد پر برابری کے کیس۔** تعلیمی ریکارڈ کی بنیاد پر مساوی نمبر حاصل کرنے والے اُمیدواروں کو اُمیدواروں/اَسامیوں کے تناسب یعنی 1:5 کے تناسب سے بالاتر ہو کر انٹرویو کے لیے بلایا جا سکتا ہے۔

آسامیوں کی تعداد میں اضافہ یا کمی

32۔ مجاز اتھارٹی کی جانب سے **پی پی ایس سی** ضوابط کی دفعات اور پالیسی فیصلوں کے تحت آسامیوں کی تعداد میں اضافہ یا کمی کرنے کی صورت میں، اخبارات میں نیا اشتہار یا تصحیح نامہ شائع کروایا جائے گا۔

نفسیاتی جانچ

33۔ تحریری امتحان پاس کر لینے والے اُمیدوار کو نفسیاتی جانچ کے لیے بلایا جائے گا۔

انٹرویو کا انعقاد

34۔ **انٹرویو کے لیے اہلیت کی شرائط**۔ صرف انھی اُمیدواروں کو انٹرویو کے لیے بلایا جائے گا جو تحریری امتحان یا تحریری ٹیسٹ پاس کر چکے ہوں یا تعلیمی قابلیت کی بنیاد پر انٹرویو کے لیے شارٹ لسٹ کیے گئے ہوں یا کمیشن کے تحریری امتحان/ تحریری ٹیسٹ/ تعلیمی قابلیت کی بنیاد پر شارٹ لسٹنگ نہ کرنے کے فیصلے کی صورت میں تمام اہل اُمیدواروں کو انٹرویو کے لیے بلایا جائے گا۔ انٹرویو پاس کرنے کے لیے اُمیدوار کو انٹرویو میں 50 فی صد نمبر حاصل کرنا ہوں گے۔

انٹرویو لیٹر

35۔ درج ذیل امور سرانجام دیے جائیں گے:-

الف۔ مذکورہ آسامیوں کے لیے انٹرویو کا شیڈول کمیشن کی ویب سائٹ پر اَپ لوڈ کیا جائے گا۔

ب۔ **اُمیدوار اپنے انٹرویو لیٹر اور انٹرویو کی تاریخ، وقت اور جگہ سے متعلقہ معلومات پی پی ایس سی کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔**

ج۔ اُمیدواروں سے مراسلت صرف برقی ذرائع یعنی بذریعہ ایس ایم ایس، ای میل اور ویب سائٹ کی جائے گی۔ کسی بھی اُمیدوار کو انفرادی طور پر انٹرویو کی تاریخ سے مطلع نہیں کیا جائے گا۔

د۔ اُمیدواروں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ کسی مخصوص کیس نمبر کے حوالے سے کسی بھی طرح کی معلومات/ اپ ڈیٹ حاصل کرنے کے لیے کمیشن کی ویب سائٹ www.ppsc.gop.pk کو باقاعدگی سے ملاحظہ کریں۔

ڈ۔ کمیشن کی جانب سے مطلوبہ دستاویزات کی نقول کا مطالبہ کیے جانے کی صورت میں اُمیدوار وہ نقول کوریئر یا رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعے **پی پی ایس سی، ایل ڈی اے پلازہ، ایجرٹن روڈ نزد ایوانِ اقبال، لاہور** پر ارسال کر سکتے ہیں۔

ذ۔ کوئی مشکل پیش آنے کی صورت میں معاونت/ وضاحت کے لیے اُمیدوار **پی پی ایس سی** آفس کی ہیلپ لائن پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

اصل دستاویزات پیش کرنا

36۔ تعلیمی نمبر صرف انٹرویو کے وقت اُمیدوار کی جانب سے پیش کی گئی/ جمع کروائی گئی اصل دستاویزات، سرٹیفکیٹس، ڈپلوموں یا ڈگریوں کی بنیاد پر ہی دیے جائیں گے۔ **تاہم اگر اس وقت تک بورڈ/ یونیورسٹی کی جانب سے ان مقاصد کے لیے اصل سرٹیفکیٹ، ڈپلومہ یا ڈگری جاری نہ کی گئی ہو تو کمیشن، بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن یا یونیورسٹی کے کنٹرولر امتحانات کا جاری کردہ عبوری سرٹیفکیٹ قبول کرے گا۔**

37۔ ڈگریوں/ ڈپلوموں/ سرٹیفکیٹوں پر طالب علم کو دیے گئے نمبر درج نہ ہونے اور اُمیدوار کے ایسی ڈگریوں/ ڈپلوموں/ سرٹیفکیٹوں کے حوالے سے نمبروں کی تفصیل کا سرٹیفکیٹ پیش کرنے میں ناکام رہنے کی صورت میں، کمیشن ایسا امتحان پاس کرنے کے لیے تجویز کردہ نمبروں کی کم سے کم شرح فی صد کے مطابق نمبر دے گا۔ مثال کے طور پر اگر نمبروں کی تفصیل کا سرٹیفکیٹ پیش نہیں کیا جاتا/ جمع نہیں کروایا جاتا تو مندرجہ ذیل معیار کے مطابق تجویز کی گئی نمبروں کی کم سے کم قابل قبول شرح فی صد کے مطابق نمبر دیے جائیں گے:-

الف۔ ایم بی بی ایس/بی ڈی ایس پروفیشنل امتحانکے لیے کم سے کم نمبر 50فی صد ہیں۔ایسوسی ایٹ ممبر آف انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرز (اے ایم آئی ای) پر بھی اسی اصول کااطلا قہوتاہے۔

ب۔ بی ایس سی (زراعت)/ایم ایس سی (زراعت) کے لیے کم سے کم نمبر 40فی صد ہیں۔

ج۔ ایس ایس سی، ایچ ایس ایس سی، بی اے/بی ایس سی یاایم اے/ایم ایس سی کے لیے کم سے کم نمبر 33فی صد ہیں۔

د۔ شارٹ لسٹنگ اورانٹرویو/وائیوا کاتعلیمی میرٹ شمار کرنے کے لیے(اے) کی صورت میں 50فی صد(بی) کی صورت میں 40فی صداور(سی) کی صورت میں 33فی صد نمبر ہوں گے۔

مواقع کی تعداد

38۔ تحریری ٹیسٹ/تحریری امتحان/انٹرویو دینے والے اُمیدوار کو ہر مخصوص تحریری ٹیسٹ/تحریری امتحان/انٹرویو کے لیے اُس تحریری ٹیسٹ/تحریری امتحان/انٹرویو کے لیے درجہ بند کی گئی آسامیوں کی قسم یا زمرہ سے قطع نظر تین مواقع فراہم کیے جائیں گے، ماسوائے محکمۂ تعلیم میں لیکچراروں کی آسامیاں، جہاں کسی اُمیدوار کے ایک سے زائد آسامی کے لیے درخواست دینے کی صورت میں اسے ہر اُس مضمون کے لیے تین مواقع دیے جائیں گے جس کے لیے وہ اُمیدوار ہے۔

اُمیدواروں کوامتحان/ٹیسٹ کی تاریخ، وقت اور جگہ سے مطلع کرنے کا طریقِ کاراوراس کے بعد پی پی ایس سی کا اقدام

39۔ اُمیدوار کو تحریری امتحان/ٹیسٹ کی تاریخ، وقت اور مقام سے مطلع کرنے کا طریقِ کار مندرجہ ذیل ہے:-

الف۔ اُمیدواروں سے مراسلت صرف برقی ذرائع یعنی بذریعہ ایس ایم ایس، ای میل اور ویب سائٹس کی جائے گی۔ کسی بھی اُمیدوار کو انفرادی طور پر امتحان/ٹیسٹ کی تاریخ سے مطلع نہیں کیا جائے گا۔

ب۔ تحریری امتحان/ٹیسٹ کا متوقع شیڈول تحریری امتحان/ٹیسٹ سے ترجیحاً 7روز قبل کمیشن کی جانب سے **ویب سائٹ پر** جاری کر دیا جاتا ہے۔

ج۔ تحریری امتحان/ٹیسٹ کے اصل شیڈول کے حوالے سے اُمیدواروں کو اجتماعی طور پر تحریری امتحان/ٹیسٹ کی تاریخ، وقت اور جگہ سے مطلع کرنے کے لیے **ای میل اور ایس ایم ایس** تحریری امتحان/ٹیسٹ سے ترجیحاً 5روز قبل بھیجا جاتا ہے جس میں **پی پی ایس سی کی ویب سائٹ سے اپنی رول نمبر سلپ ڈاؤن لوڈ** کرنے کی ہدایات درج ہوتی ہیں۔**اسے ویب سائٹ پر بھی جاری کیا جاتا ہے۔**

د۔ تحریری امتحان/ٹیسٹ کی اصل تاریخ سے تین دن قبل اُمیدواروں کو تحریری امتحان/ٹیسٹ کی تاریخ، وقت اور جگہ کے بارے میں یاددہانی کے لیے **ایس ایم ایس** اور **ای میل** کی شکل میں ایک یاددہانی مراسلہ بھیجا جاتا ہے اور **پی پی ایس سی** کی ویب سائٹ پر فلیش پیغام جاری کیا جاتا ہے جس میں **پی پی ایس سی کی ویب سائٹ سے اپنی رول نمبر سلپ ڈاؤن لوڈ کرنے (اگر پہلے ڈاؤن لوڈ نہ کی گئی ہو)** کی ہدایات درج ہوتی ہیں۔

ڈ۔ اگر اُمیدوار کو **ویب سائٹ، ایس ایم ایس** اور **ای میل** کے ذریعے اس کے تحریری امتحان/ٹیسٹ کے بارے میں کوئی اطلاع موصول نہ ہو تو وہ تحریری **امتحان/ٹیسٹ کی مقررہ تاریخ سے کم از کم 3 روز قبل پی پی ایس سی** کے یو اے این نمبر (042-111-988-722)، **پی پی ایس سی** آفس کے فون نمبر (99202761-62) سے اپنے سٹیٹس کی تصدیق کر سکتا/سکتی ہے۔

40۔ تحریری امتحان/ٹیسٹ میں پاس ہونے والے تمام اُمیدواروں کو مبارک باد کی **ای میل** بھیجی جاتی ہے جس میں انھیں عمل درآمد کے لیے چند ہدایات دی جاتی ہیں۔

الف۔ مبارک باد کی ای میل کے 2 روز بعد مندرجہ ذیل **ایس ایم ایس** اور **ای میل** تمام اُمیدواروں کو بھیجی جاتی ہے:-

آپ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ اپنی ای میل میں درج دستاویزات کی نقول کا ایک سیٹ ــــــ تک جمع کروائیں، ایسا نہ کرنے کی صورت میں آپ کو انٹرویو کے لیے نہیں بلایا جائے گا۔

ب۔ دستاویزات جمع کروانے کے لیے مقررہ تاریخ سے تین روز قبل، اُمیدواروں کو **ایس ایم ایس/ای میل** کے ذریعے مندرجہ ذیل یاددہانی مراسلہ بھیجا جاتا ہے:

آپ کو یاددہانی کروائی جاتی ہے کہ مطلوبہ دستاویزات کی نقول کا ایک سیٹ، جیسا کہ آپ کو قبل ازیں ویب سائٹ، ایس ایم ایس اور ای میل کے ذریعے مطلع کیا گیا ہے، ــــــ تک لازماً ارسال کر دیں، ایسا نہ کرنے کی صورت میں آپ کی درخواست مسترد متصور ہو گی۔

ج۔ تحریری امتحان/ٹیسٹ کی تاریخ سے ایک روز قبل اُمیدواروں کو مطلع کرنے کے لیے **ویب سائٹ الرٹ** جاری کیا جاتا ہے۔

اُمیدواروں کو انٹرویو کی تاریخ، وقت اور جگہ سے مطلع کرنے کا طریقِ کار

41۔ **تحریری ٹیسٹ کے بغیر انٹرویو کا انعقاد۔** درخواست موصول ہونے کی آخری تاریخ کے بعد دو دن کے اندر اور انٹرویو کے انعقاد کے فیصلے کے بعد، چاہے وہ فیصلہ درخواستوں کی جانچ پڑتال سے قبل یا جانچ پڑتال کے بعد یا صرف تعلیمی ریکارڈ کی بنیاد پر اُمیدواروں کی شارٹ لسٹنگ کے ذریعے کیا جائے، اُمیدواروں کو **ویب سائٹ، ای میل** اور **ایس ایم ایس** کے ذریعے درج ذیل ہدایات جاری کی جاتی ہیں:-

الف۔ تمام اُمیدواروں کو **ای میل** اور **ایس ایم ایس** بھیجا جاتا ہے جس میں اُمیدواروں کو اپنی دستاویزات کی نقول کا ایک سیٹ پیغام ملنے کے 7 روز کے اندر یا ــــــ تک لازماً جمع کروانے کی ہدایت کی جاتی ہے۔

ب۔ دستاویزات جمع کروانے کی مقررہ تاریخ سے تین روز قبل اُمیدواروں کو **ویب سائٹ، ای میل** اور **ایس ایم ایس** کے ذریعے ایک یاددہانی مراسلہ بھیجا جاتا ہے جس میں انھیں ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ مطلوبہ دستاویزات کی نقول کا ایک سیٹ، جیسا کہ قبل ازیں **ویب سائٹ، ایس ایم ایس** اور **ای میل** کے ذریعے انھیں مطلع کیا گیا ہے، ــــــ تک لازماً ارسال کر دیں، ایسا نہ کرنے کی صورت میں ان کی درخواست مسترد متصور ہو گی اور بعد ازاں کوئی عرضداشت زیرِ غور نہیں کی جائے گی۔

امتحان/ٹیسٹ کے بعد انٹرویو کا انعقاد

42۔ درج ذیل کو یقینی بنایا جائے گا:-

الف۔ انٹرویو سے کم از کم 7 روز قبل متوقع انٹرویو شیڈول **پی پی ایس سی** کی ویب سائٹ پر جاری کیا جاتا ہے۔

ب۔ انٹرویو کی مقررہ تاریخوں سے کم از کم 6 روز قبل اُمیدواروں کو **پی پی ایس سی کی ویب سائٹ سے اپنا انٹرویو لیٹر ڈاؤن لوڈ** کرنے کی ہدایات کے ساتھ **ای میل** اور **ایس ایم ایس** بھیجا جاتا ہے جس میں انھیں انٹرویو کی تاریخ، وقت اور جگہ سے مطلع کیا جاتا ہے۔

ج۔ اگر اُمیدوار کو کسی وجہ سے انٹرویو کی مقررہ تاریخ سے 3 روز قبل تک **ویب سائٹ، ایس ایم ایس** اور **ای میل** کے ذریعے اپنے انٹرویو کے بارے میں اطلاع موصول نہ ہو تو وہ **پی پی ایس سی کی ویب سائٹ**، یو اے این نمبر (042-111-988-722)، **پی پی ایس سی** آفس کے فون نمبر (99202761-62) سے اپنے سٹیٹس کی تصدیق کر سکتا/سکتی ہے۔

د۔ انٹرویو کی اصل تاریخ سے دو روز قبل اُمیدواروں کو انٹرویو کی تاریخ، وقت اور جگہ کے بارے میں یاددہانی کے لیے **ایس ایم ایس** اور **ای میل** کی شکل میں ایک یاددہانی مراسلہ بھیجا جاتا ہے اور **پی پی ایس سی** کی ویب سائٹ پر فلیش پیغام جاری کیا جاتا ہے جس میں **پی پی ایس سی کی ویب سائٹ سے اپنا انٹرویو لیٹر ڈاؤن لوڈ کرنے (اگر پہلے ڈاؤن لوڈ نہ کیا گیا ہو)** کی ہدایات درج ہوتی ہیں۔

ڈ۔ انٹرویوشیڈول سے ایک روز قبل اُمیدواروں کی اطلاع کے لیے **ویب سائٹ الرٹ** جاری کیا جاتا ہے۔

ذ۔ اگر کسی اُمیدوار کو کسی وجہ سے اطلاع موصول نہ ہو یا ہنگامی حالات ہوں تو وہ اپنی شکایات کے ازالے کے لیے فون نمبر **62- 99202761** پر **پی پی ایس سی** کے سیکرٹری سے رابطہ کر سکتا/سکتی ہے۔

میرٹ لسٹ

43۔ **میرٹ لسٹ کا مؤثر رہنا۔** متبادل اُمیدواروں کی سفارش کے لیے میرٹ لسٹ پہلی سفارش کے اجرا کی تاریخ سے صرف بارہ ماہ تک یا کمیشن کو اسی آسامی کے لیے اگلے باضابطہ مطالبہ (Requisition) کی تاریخ تک، جو بھی پہلے ہو، مؤثر رہتی ہے تاہم مؤثر رہنے کے عرصے کے دوران متبادل اُمیدواروں کے لیے درخواست موصول ہونے لیکن کسی وجہ سے میرٹ لسٹ جاری نہ ہو پانے کی صورت میں چیئرمین اپنی صوابدید پر ایسی درخواستیں نمٹانے کے لیے میرٹ لسٹ کے مؤثر رہنے کے دورانیے میں توسیع کر سکتا ہے۔

44۔ **سفارش کردہ اُمیدواروں کا متبادل۔** اگر متعلقہ محکمہ میرٹ لسٹ کے مؤثر رہنے کے عرصہ کے دوران درخواست کرے تو **پی پی ایس سی** موجودہ میرٹ لسٹ میں سے متبادل اُمیدوار فراہم کرے گا، اگر سفارش کردہ اُمیدوار:

الف۔ کسی بھی وجہ سے آسامی کو جوائن کرنے میں ناکام رہا ہے؛ یا

ب۔ جوائن کرنے کے بعد اپنا استعفیٰ پیش کر دے؛ یا

ج۔ کسی وجہ سے محکمے کی جانب سے برطرف کر دیا گیا ہے؛ یا

د۔ طبّی طور پر نااہل قرار دے دیا گیا ہے؛ یا

ڈ۔ تقرر کرنے والی اتھارٹی اسے پنجاب سول ملازمین (تقرری اور شرائطِ ملازمت) قواعد، 1974 کے قاعدہ 21-اے(2) کے تحت تقرر نامہ {Appointment Letter} جاری کرنے سے انکار کر دے۔

سفارش واپس لینا

45۔ کمیشن قانون کے تحت کسی بھی وقت منتخب کردہ اُمیدوار کی سفارش واپس لینے کا مجاز ہے اگر وہ بعد ازاں کسی وجہ سے اُس آسامی کے لیے نااہل پایا گیا/گئی ہو۔

نقل کرنے/ہدایات کی خلاف ورزی کرنے یا جھوٹی معلومات فراہم کرنے پر اُمیدواروں کے خلاف کارروائی

46۔ اُمیدوار کو **پی پی ایس سی** کی جانب سے کسی آسامی کے لیے منعقد کیے گئے یا منعقد کیے جانے والے کسی تحریری امتحان/ٹیسٹ یا انٹرویو کے لیے نااہل قرار دیا جا سکتا ہے یا روک دیا جا سکتا ہے اگر وہ نقل کرنے/وقتاً فوقتاً جاری کردہ ہدایات کی خلاف ورزی کرنے یا کمیشن کو **جھوٹی معلومات فراہم کرنے کا قصوروار پایا گیا/گئی ہو۔**

متفرق

47۔ **درخواست نمبر گم ہو جانے کی صورت میں کیسے تلاش کیا جائے۔**

الف۔ اگر آپ سے آپ کا درخواست نمبر گم ہو جائے تو آپ اسے **پی پی ایس سی** کی ویب سائٹ کا مندرجہ ذیل لنک استعمال کر کے حاصل کر سکتے ہیں۔

http://www.ppsc.gop.pk/UsersReg/CheckApplicationNo.aspx

ب۔ مندرجہ بالا یو آر ایل کھولیں اور اپنا شناختی کارڈ نمبر درج کریں اور "Find Application Number" کے بٹن پر کلک کریں۔ آپ کا درخواست نمبر ان تمام آسامیوں سمیت جدول کی شکل میں سامنے آ جائے گا جن کے لیے آپ **پی پی ایس سی** میں درخواست دے چکے ہیں۔ آپ اپنا مطلوبہ نمبر یہاں سے حاصل کر سکتے ہیں۔

ج۔ یہ درخواست نمبر مندرجہ ذیل مقاصد کے لیے درکار ہے:-

(1) درخواست میں ترمیم کرنے کے لیے(آن لائن درخواست دینے کے بعد)

(2) سنگل پیپر ڈی ایم سی حاصل کرنے کے لیے- انٹرویو کے بعد

(3) ایم سی کیوز- پیپر کا ڈی ایم سی حاصل کرنے کے لیے-انٹرویو کے بعد

48۔ کسی بھی طرح کی معلومات/شکایات کے لیے براہِ مہربانی یواے این نمبر (042-111-988-772)، پی پی ایس سی آفس فون نمبر 99202761-62 پر رابطہ کریں۔ کسی وجہ سے کال نہ ملنے کی صورت میں اُمیدوار مندرجہ ذیل ای میل ایڈریس پر ای میل کے ذریعے کمیشن سے رابطہ کر سکتے ہیں:-

نمبر شمار	موضوع متعلق بہ	دفتری ای میل ایڈریس
1	عام معلومات	ppsc@punjab.gov.pk
2	تکنیکی معلومات	dir.it@ppsc.gop.pk
3	بھرتی سے متعلق معلومات	dda@ppsc.gop.pk ddb@ppsc.gop.pk ddc@ppsc.gop.pk ddd@ppsc.gop.pk dde@ppsc.gop.pk ddf@ppsc.gop.pk ddg@ppsc.gop.pk ddh@ppsc.gop.pk ddj@ppsc.gop.pk ddk@ppsc.gop.pk ddm@ppsc.gop.pk
4	تحریری امتحان/ٹیسٹ سے متعلق معلومات	deputy.secy@ppsc.gop.pk
5	خاتون اُمیدواران	dir.monitoring@ppsc.gop.pk

موبائل نمبر کی تبدیلی

49۔ اگر کوئی اُمیدوار آن لائن درخواست میں پہلے سے دیا گیا موبائل نمبر تبدیل کرتا ہے تو وہ دستخط شُدہ درخواست اصل اور مؤثر شناختی کارڈ کی ایک نقل، نئے موبائل نمبر، درخواست نمبر اور آسامی کے نام (جس کے لیے درخواست دی گئی ہے) کے ہمراہ بذریعہ ڈاک ارسال کرے گا/گی۔ درخواست سیکرٹری، پی پی ایس سی کے نام بھیجی جائے گی۔ پی پی ایس سی کو اطلاع دیے بغیر تبدیل کیے گئے موبائل نمبر کی صورت میں کمیشن اُمیدوار کو کسی بھی قسم کی اطلاع دینے کا ذمہ دار نہ ہو گا۔

تحریری امتحان/ٹیسٹ کے مراکز میں مندرجہ ذیل آلات لے جانے کی اجازت نہ ہو گی:-

50۔ پی پی ایس سی درج ذیل کی ہر گز اجازت نہیں دے گا:-

الف۔ اُمیدواروں کو کمرۂ امتحان میں اور انٹرویو کی جگہ پر موبائل فون یا ایسے آلات لے جانے کی اجازت نہ ہو گی۔

ب۔ اگر کوئی اُمیدوار امتحانی مرکز میں موبائل فون یا ایسے آلات استعمال کرتا ہوا پایا جائے تو سپروائزر کی جانب سے اس کے موبائل فون یا آلے کے ساتھ ساتھ اس کا پرچہ بھی ضبط کر لیا جائے گا اور ڈیوٹی پر موجود **پی پی ایس سی** کے رُکن کے حوالے کر دیا جائے گا۔

ج۔ اگر موبائل فون یا ایسے آلہ کے ڈیٹا سے نقل کیا جانا ثابت ہو جائے تو **پی پی ایس سی** کا رُکن/مقام کا انچارج، مرکز کے سپروائزر کو نقل کرنے والے اُمیدوار کے خلاف ایف آئی آر درج کروانے کی ہدایت کرے گا اور **پی پی ایس سی** اُسے **پی پی ایس سی** ضوابط/پالیسی فیصلوں کے مطابق سزا دینے کے لیے کارروائی بھی کرے گا۔

انتباہ

براہِ مہربانی کسی بھی ایسے شخص سے رابطہ نہ رکھیں جو آپ کو پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے ملازمت دلوانے کی پیشکش کرے کیونکہ پی پی ایس سی کا سسٹم اس قسم کی خلاف ورزی/رعایت کی اجازت نہیں دیتا۔ اپنی قابلیت پر اعتماد کریں اور اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) پر بھروسہ رکھیں۔ اگر کوئی مشکوک شخص تحریری امتحان/ٹیسٹ یا انٹرویو میں کوئی ناجائز رعایت فراہم کرنے کے لیے رابطہ کرے تو براہِ مہربانی کمیشن کے مندرجہ ذیل معزز اراکین سے فوری طور پر رابطہ کریں:-

1۔ **امتیاز احمد خان، رُکن پی پی ایس سی، (ای میل:member17@ppsc.gop.pk، فون:042-99202756)**

2۔ **امجد جاوید سلیمی، رُکن پی پی ایس سی، (ای میل:member6@ppsc.gop.pk، فون:042-99202751)**

آپ کا نام صیغۂ راز میں رکھا جائے گا اور آپ سے کوئی تعصب نہیں برتا جائے گا۔

نوٹ: اُردو میں دی ہوئی ہدایات میں کسی قسم کے ابہام یا کمی بیشی کی صورت میں انگریزی میں دی ہوئی ہدایات ملاحظہ کریں۔ انگریزی ہدایات حتمی تصور کی جائیں گی۔

دستاویز کا اختتام

سیکرٹری

پنجاب پبلک سروس کمیشن-لاہور

یو اے این : 042-111-988-722